اشاعۃ السنۃ

نمبر ۶ و ۷ و ۸ معہ ضمیمہ جلد (۷)

بابت ماہ شعبان و رمضان و شوال سنہ ۱۳۰۱ ہجری مطابق جون جولائی و اگست سنہ ۱۸۸۴ء

قیمت رسالہ و ضمیمہ بدستور یعنی نوابوں و رئیسوں سے سالانہ لعہ گورنمنٹ اور عام اغنیا سے صہ متوسط اہل وسعت سے عہ ۸ کم وسعت لوگوں سے ۱۲ بے وسعت اہل علم سے جو اسکی اشاعت کریں **دعاء خیر**۔

خط و کتابت و ارسال زر مہتمم کے پورے نام و خطاب سے حسب نشان ذیل تا اطلاع ثانی ہونا چاہیے اور سبیل ارسال زر بجز منی آرڈر یا ہنڈوی اور کوئی نہو ورنہ مہتمم ذمہ وار نہ ہوگا۔ **ابو سعید محمد حسین**۔ مہتمم اشاعۃ السنہ بٹالہ ضلع گورداسپور

اشتہار واجب الاظہار

ایک شخص فیض الحق نامی پست قامت پیوستہ ابرو۔ گربہ چشم۔ گندم گون۔ عرصہ دو سال سے ہندوستان و پنجاب کے اکثر شہروں میں ہمارا رشتہ برادری جتا کر ہمارے نام کے جعلی خطوط دکھا کر لوگوں کو دہوکہ دے رہا ہے۔ پہلے تو وہ قیمت اشاعۃ السنہ لوگوں سے وصول کرتا رہا جسکے انسداد کے لئے اشاعۃ السنہ سنہ ۳ کے نمبر ۲ ج ۶ کے معمولی اشتہار میں مجملاً بلا ذکر نام اسکا حال جتایا گیا تہا اور اسکے بعد ہمیشہ اسی اشتہار میں اسکے خیال سے یہہ فقرہ لکہا جاتا ہے کہ "ارسال زر بجز منی آرڈر یا ہنڈوی کے کسی اور سبیل سے نہو"۔ اب اسنے اپنے ہاتہہ کو اور پہیلایا ہے اور خریداران اشاعۃ السنہ کے علاوہ عام لوگوں کا مال مارنا شروع کر دیا ہے۔ بہت لوگوں سے ہمارا نام لیکر قرض اٹہایا اور ادا نہیں کیا کسی سے کچہہ عاریۃً لیا تو واپس نہیں دیا بہت جگہ ہمارے نام کے جعلی خطوط متضمن سفارش اور جعلی فہرستیں چندہ بناء مسجد دکہا کر روپیہ وصول کرنا چاہا۔ بعض جگہ سے دوسرے کے نام کا روپیہ جعلی دستخط و رسید دیکر وصول کر لیا۔ **لہذا** محض حسبۃً للہ لوگوں کے اموال و حقوق کی حفاظت کی نظر سے بتصریح اسکے نام و حلیہ کے یہہ اشتہار جاری کیا گیا ہے۔ احباب و اخوان اسکے شر سے بچیں۔ ہمارے نام و لحاظ سے اسکے دہوکہ میں نہ آجائیں بلکہ ہمارا نام لیکر ہمارا رشتہ جتا کر ہمارا خط دکہا کر جو کوئی کسی سے کچہہ مانگے کسی نام یا کسی صورت کا ہو اوسکا اعتبار نہ کریں اور یہہ سمجہہ رکہیں کہ اس مضمون کے خطوط لکہنے کی ہماری عادت نہیں۔ رہا معاملہ لین دین متعلق اشاعۃ السنہ سو بجز ڈاک سرکاری یا متقررہ اشخاص کے جو شخص اپنا روپیہ بجز اشخاص متقررہ کسی کے ہاتہہ میں دیگا وہ اپنے روپیہ کا خود ذمہ وار ہوگا۔

ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنہ

مطبوعہ مطبع چشمہ نور امرتسر

فہرست مضامین
نمبر ۶ و ۷ و ۸
(۱) براہین احمدیہ پر ریویو جسکا صفحہ ۱۶۹ تا ۱۷۶ توجہ گورنمنٹ کے لایق ہے (۲) سلطان شیر قیصر کی نسبت فیصلہ (۳) مضمون دیگر بجواب شیر قیصر (۴) راے مسٹر بنٹ سوید تجویز
نمبر ۱۱ جلد ۶ لایق توجہ گورنمنٹ

اطلاع بتقریب

نمبر ۶ و ۷ جنمین ریویو براہین احمدیہ تمام ہو معمولی تعداد سے دو چند چہپوائے گئے ہیں قیمت ہر دو عام خریداران سے ۸ اور جو ۵ نسخہ خرید الکو پانچ قیمت معاف اور جو خریدار کم وسعت ہوا یا جو مفت تقسیم کرنیکے لئے خریدیں انسے ہر دو نمبر کی ۴ ہے۔

یہہ دو نمبر مولف کے علاوہ اشخاص ذیل سے مقامات ذیل میں ملسکتے ہیں
(۱) لاہور کشمیری بازار شیخ محمد الدین صاحب کتب فروش
(۲) امرتسر کٹرہ مہان سنگہ نکلان دار و غہ محمد عمر صاحب۔ حافظ عبدالرشید صاحب۔

اور مولف براہین احمدیہ مخالف و موافق کے تجربے اور مشاہدے کے ۔ وسے (واللہ
حسیبہ) شریعت محمدیہ پر قائم و پرہیزگار اور صداقت شعار ہین اور نیز شیطانی القا
اکثر جہوٹ نکلتے ہین اور الہامات مولف براہین سے (انگریزی مین ہون خواہ ہندی
وعربی وغیرہ) آجتک ایک بھی جہوٹ نہین نکلا (چنانچہ اُنکے مشاہدہ کرنے والون کا
بیان ہر گو ہمکو ذاتی تجربہ نہین ہوا) پہر وہ القار شیطانی کیونکر ہوسکتا ہے۔ کیا کسی مسلمان
متبع قرآن کے نزدیک شیطان کو بھی یہہ قوت قدسی ہے کہ وہ انبیا و ملائکہ کی طرح
خدا کی طرف سے مغیبات پر اطلاع پائے اور اسکی کوئی خبر غیب صدق سے خالی نہ جائے
حاشا و کلا۔

شاید بیان ہمارے **معترض** مہربان مولف براہین احمدیہ کے ساتھ ہم کو بھی
ملائین اور ہم پر بھی **فتوی کفر** لگائین اور یہ فرمائین کہ اس جواب مین مولف براہین کو آنحضرت
سے ملایا گیا ہے اور انکے الہامات کو وحی نبوی کی مانند تصرف شیطانی سے معصوم
ٹھہرایا گیا ہے۔ **لیکن مین** انکے فتوے کفر سے نہین ڈرتا کیونکہ مین خود اُن پر فتوی
کفر لگا سکتا ہون۔ جو انکے پاس آرہ یا سانچا یا مشین تکفیر ہے وہ مین بھی کہین
سے مستعار لیکر کام چلا سکتا ہون۔ ہان انکی بات کا یہہ جواب دیتا ہون کہ مولف
براہین احمدیہ (جبکہ اسکے الہامات صادق ہون اور ولایت مسلم) یا اور اولیا امت محمدیہ اپنے الہامات مین نبی کی
مثل معصوم نہین تو محفوظ تو ہو سکتے ہین خصوصاً ان الہامات مین جو قرآن اور
دین اسلام کے موافق اور مؤید ہون۔ ان الہامات مین حفاظت کا حصہ وہ
بطور وراثہ بحکم العلماء ورثة الانبیاء عصمت انبیا سے پاتے ہین۔ ان مین
اُن مین فرق یہہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام عموماً (یعنی اپنے ہر ایک الہام مین) معصوم ہوتے
ہین اور اولیا خصوصاً ان الہامات مین جو شرع نبی کے مخالف نہون) اور ان الہامات پر وہ
قائم و ثابت ہی رہین محفوظ ہوتے ہین۔ انبیا کے الہامات کی عامہ خلائق کو پابندی واجب ہے